سوال

(475) مسبوق امام کی زائد نماز کو شمار نہ کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز کےلئے جماعت کے ساتھ شامل ہوااوراس نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی پھر امام نے سجدہ سہو کیا اور سلام پھیر دیا اوراس آدمی کواپنی باقی نماز پڑھتے ہوئے معلوم ہوگیا کہ امام نے نماز میں ایک رکعت زیادہ پڑھی ہے توکیااس کےلئے یہ جائز ہے کہ اس زائد رکعت کو شمار کرے یا اس زائد رکعت کو شمار نہ کرے اوراپنی نماز کوازسر نو شروع کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب امام بھول کرایک رکعت پڑھ لے تو مسبوق کو چاہئے کہ وہ اسے شمار نہ کرے کیونکہ امام نے اس رکعت کو بھول کراداکیا ہے علماء کے صحیح قول کے مطابق اس شخص کوکامل نماز پڑھنی ہوگی اوراگراس نے امام کے ساتھ سجدہ سہونہ کیا ہوتواپنی نماز سے فراغت کے بعد سجدہ سہو کرے اوراگرامام کے ساتھ سجدہ سہو کیا ہوتووہی کافی ہوگا ۔ (واللہ ولی التوفیق)

(شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر405

محدث فتویٰ